"نیو ایرا پبلک اسکول"

"SOLVED- ASSIGNMENT-OF-TERM-I-2021"

"جماعت" :- "چھٹی" "پرچہ" :- "اردو"

"سبق" :- نمبر :- "۱۷ - ج" "عنوان" :- "ایک گدھا شیر بنا"

(صفحہ نمبر - 41)

س1 :- الفاظ معنی پوسٹین سے لیکر اختیار

س2 :- سوالات کے مختصر جوابات :-

(ا) :- گدھے نے کہیں سے کیا چیز پائی تھی؟

ج :- گدھے نے کہیں سے شیر کی کھال پائی تھی۔

(ب) :- شیر کی کھال پہن کر گدھے کا راز کس طرح کھل گیا؟

ج :- شیر کی کھال پہن کر گدھے کا راز اس کی بولی سے کھل گیا۔

(ج) :- جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ شیر نہیں گدھا ہے تو انہوں نے کیا کیا؟

ج :- جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہ شیر نہیں گدھا ہے تو انہوں نے گدھے کو بہت مارا۔

"سوالات کے مفصل جوابات" :-

1 :- شیر کی کھال اپنے جسم پر پہنے سے گدھے کا کیا مقصد تھا۔

ج: شیر کی کھال اپنے جسم پر پہننے سے گدھے کا یہ مقصد تھا کہ لوگ اسے دیکھ کر ڈر جائیں۔

س۲: گدھا کا راز کس طرح فاش ہوا اور لوگوں نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: گدھے کا راز اس کی بولی سے فاش ہوا اور لوگوں نے اُس کے ساتھ بُرا سلوک کیا۔

س۳: کیا بات کی حقیقت چھپانے سے چھپتی ہے۔ گدھے کی حقیقت کس طرح فاش ہو گئی؟

ج: بات کی حقیقت چھُپانے سے نہیں چھپتی ہے۔ گدھے کی حقیقت اُس کی بولی سے فاش ہو گئی۔

س۴: شاعر نے ہمیں کیا کیا نصیحتیں کی ہیں؟

ج: شاعر نے ہمیں یہ نصیحتیں کی ہیں کہ ہمیں سچائی کے راستہ پر چلنا چاہیے۔

"تشریح"

حوالہ: یہ نظم ایک گدھا شیر بنا محمد اسمٰعیل میرٹھی کی لکھی ہوئی ہے اس نظم میں شاعر نے گدھے کے بارے میں لکھا ہے۔

(۱) پایا تھا اک گدھے نے کہیں پوستین شیر

سوچا کہ آج خوب پیٹ بھر کھیلے شکار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ایک گدھے کو جنگل سے شیر کی کھال ملی تھی وہ کھال پہن کر شکار کھیلنا چاہتا تھا۔

(ب)۔ پہنا اور آس پاس کے کھیتوں میں جا گھسا دیکھا جو شیر سہم گئے اس سے کاشت کار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے کہ جب گدھے نے شیر کی کھال پہن لی تو وہ کھیتوں میں جا گھسا جب کاشت کار نے شیر کو دیکھا وہ ڈر گیا۔

(ج)۔ اتنے میں اپنی بولی جو بولا تو کھل گیا۔
یہ شیر کے لباس میں پوشیدہ اِک حمار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ جب گدھے نے شیر کی کھال پہن لی تو گدھا اپنی بولی بولنے لگا تب یہ شیر کے لباس میں ایک گدھا نکلا۔

4) جب کھل گیا فریب تو پھر مارے طیش کے
لے لے کے اپنی لاٹھیاں سب پل پڑے گنوار

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ جب گدھے نے

دھوکے کا راز کھل گیا تو لوگ لاٹھیاں لے کر اُسے
مارنے لگے۔

5. چاروں طرف سے گھیر کے لی خوب ہی خبر
لوگوں نے مار پیٹ میں رکھا نہ کچھ ادھار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ لوگوں نے گدھے کو
چاروں طرف گھیر لیا اور گدھے کو خوب مارا کچھ
باقی نہ رکھا۔

6. مرنے میں کیا رہا تھا مگر خیر ہو گئی
بھاگا دبا کے دُم تو بچی اس کی جان زار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ گدھے کو اتنا مارا
کہ وہ مرنے کو پہنچ گیا تھا مگر وہ دُم دبا کر بھاگ
گیا۔

7. چھپتی نہیں ہے بات بنائی ہوئی کبھی۔
آخر کو ہو کے رہتی ہے اصلیت آشکار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بات کی حقیقت
چھپانے سے نہیں چھپتی ہیں آخر کار اصلی چہرہ
سامنے آتا ہے۔

8. بچو سدا تکلّف و نا راستی سے تم
کرتا ہے آدمی کو یہ شیوہ ذلیل و خوار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ کبھی جھوٹا راستہ
اختیار مت کرو ایک غلط کام انسان کو ذلیل کر دیتا ہے۔

9۔ رستے کو راستی کے نہ زنہار چھوڑنا
ہوتا ہے راستی ہی سے انسان رستگار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ہمیں ہمیشہ سچائی کا
راستہ اختیار کرنا چاہیے کیونکہ سچائی سے ہی انسان کو
کامیابی مل سکتی ہے۔

10۔ جو بات تھی صلاح کی وہ ہم نے دی بتا
آئندہ اپنے فعل کا ہے تم کو اختیار۔

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بچو ہم نے آپ کو
اس نظم کے ذریعہ جو نصیحت کی اس پر چلنا آپ
کا کام ہے۔

س: "دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓)" کے جوابات۔ (صفحہ نمبر-42)

1 (ا)۔ شیر کی کھال (ب)۔ جب وہ ڈینگیں ڈوں کرنے لگا۔
(ج)۔ رسوا کرنے والی۔

س:۔ "خالی جگہوں کے جوابات": (صفحہ نمبر-42)

(1)۔ گدھے (2)۔ شکار (3)۔ پہنا (4)۔ ہم (5)۔ کھل (6)۔ لباس

"سبق نمبر :- '۸'"

"عنوان :- آدھی باسی"

س 1 :- الفاظ معنی آدھی باسی سے لیکر مسکن تک۔ (صفحہ نمبر -51)

س 2 :- "سوالات کے مختصر جوابات"۔

1 :- آدھی باسی کیسے لوگوں کو کہتے ہیں؟

ج :- آدھی باسی ہندوستان کے قدیم باشندے ہیں۔

2 :- آدھی باسیوں کی غذا کیا کیا چیزیں ہیں؟

ج :- آدھی باسی جنگل میووں اور پتوں پر گزارہ کرتے ہیں

3 :- آدھی باسی وسطی ہندوستان میں کہاں کہاں رہتے ہیں؟

ج :- آدھی باسی وسطی ہندوستان میں سنتھال، بھیل، گونڈ اور منڈر رہتے ہیں۔

س 3 :- "سوالات کے مفصل جوابات" :-

1 :- آدھی باسیوں کے تمدن وغیرہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج :- آدھی باسی ہندوستان کے قدیم باشندے ہیں۔ یہ لوگ آبادی سے دور جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے ہیں ان کی زبان اور تمدن باقی دنیا سے بالکل الگ تھلگ

ہے اور ان کی طرزِ زندگی سے قدیم انسان کی طرزِ زندگی ملتی جلتی ہے۔

س۔ آدھی باسیوں کا عام پیشہ کیا ہے یہ لوگ کیسی جگہوں پر رہتے ہیں اور کیوں؟

ج۔ آدھی باسیوں کا عام پیشہ شکار ہے یہ لوگ پہاڑوں اور جنگلوں کی اونچی چوٹیوں پر رہتے ہیں۔ جہاں ان کو درختوں سے حفاظت بھی میسر ہوتی ہے پینے کا پانی بھی وافر مقدار میں دستیاب ہوتا ہے اور شکار کے جانور بھی خوب مہیا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مکان نہیں بناتے بلکہ جھونپڑے بنا کر رہتے ہیں۔ دس بارہ قبیلے ایک ہی جگہ اپنا مسکن بناتے ہیں۔

س۔ شکار کے علاوہ آدھی باسیوں کی غذائیں کیا ہیں اور اُن غذاؤں کو کیسے حاصل کرتے ہیں؟

ج۔ شکار کے علاوہ آدھی باسیوں کی غذا شہد ہیں اور اس کے علاوہ درختوں اور پودوں کی نرم جڑیں ہیں جن کو وہ بھون کر کھاتے ہے۔

س۔ آدھی باسی اپنی دل بہلائی کے لیے کیا کرتے ہیں؟

ج۔ آدھی باسی اپنی لوک گیت اور ناچ وغیرہ کرکے اپنا دل بہلاتے ہیں۔

س4:- "دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگانے کے جوابات":-
(صفحہ نمبر-55)

(1):- پرانے بننے والے ہیں۔ (2):- شہد کھاتے تھے۔ (3):- ناچتے تھے۔

س5:- "سبق سے موافق الفاظ کو چن کر ذیل کے الفاظ کے ساتھ ربط دیے کر لکھیے اور جملوں میں استعمال کرنے کے جوابات":-
(صفحہ-نمبر-55)

جملے

1:- "غیر رہائشی":- یہاں بہت غیر رہائشی مزدور موجود ہے۔

2:- "طرزِ زندگی":- اُس کی طرز زندگی بہت سادہ ہے۔

3:- "قابل ذکر":- تمہاری بات قابل ذکر ہے۔

4:- "زیادہ تر":- وہ زیادہ تر کھیل کود میں مصروف ہوتا ہے۔

5:- "اوڑھنا بچھونا":- حضرت محمدؐ کے اوڑھنے بچھونے کا طریقہ سادہ تھا

6:- دل بہلانا:- دل بہلانے کرنے سے بچے محنت کرتے ہیں۔

7:- دُکھ سکھ:- ہمیں دوستوں کے دُکھ سکھ میں ساتھ دینا چاہیئے۔

"سبق-نمبر:- "9" "عنوان:- گیہوں کا دانہ"

س1:- "الفاظ معنی گیہوں سے سکیڑ لیجاتی نظر تک"- (صفحہ نمبر-62)

س2:- "سوالات کے مختصر جوابات":-

1:- بچوں نے دراز میں کیا چیز دیکھی؟

ج:- بچوں نے دراز میں انڈا پڑا ہوا دیکھا۔

Scanned with CamScanner

س+ راجا نے دانے کو دیکھ کر اپنے درباریوں سے کیا کہا اور انہوں نے کیا جواب دیا؟

ج+ راجا نے دانے کو دیکھ کر اپنے درباریوں سے یہ کہا کہ ایسا گیہوں کا دانہ کبھی نہیں دیکھا اور پھر درباریوں نے کہا نہیں۔

(س+) پہلے بوڑھے نے راجا کو دانے کے بارے میں کیا کہا؟

ج+ پہلے بوڑھے نے راجا کو دانے کے بارے میں یہ کہا کہ حضور میں نے تو ایسا گیہوں کا دانہ کبھی نہیں دیکھا۔

سوال3+ "سوالات مفصل جوابات" :-

(1)+ مسافر نے دانا کس طرح وصول کیا؟

ج+ مسافر نے پیسے دے کر دانا مول لیا۔

(2)+ راجا اور درباری جب دانہ دیکھ کر حیران ہوئے تو راجا نے کیا حکم دیا؟

ج+ راجا اور درباری جب دانہ دیکھ کر حیران ہوئے تو راجا نے یہ حکم دیا کہ کسی بوڑھے کسان کو دربار میں حاضر کرو تاکہ وہ حقیقت کہہ سکے۔

(3)+ پہلے بوڑھے نے راجا کو دانے کے بارے میں کیا مشورہ دیا؟

(ج)+ پہلے بوڑھے نے راجا کو دانے بارے میں یہ مشورہ دیا کہ میرے والد شائد اس کے بارے میں بتا سکیں۔

(4)+ دوسرے بوڑھے نے راجا کو کیا مشورہ دیا؟

ج+ دوسرے بوڑھے نے راجا کو یہ مشورہ دیا کہ البتہ

میں نے اپنے والد سے بڑے گیہوں کا ذکر سنا ہے۔

5) نیز بوڑھے نے دانے کے بارے میں جانکاری تو دی لیکن راجا اس کی صحت اور چستی دیکھ کر بوڑھے سے سوال کیا تو بوڑھے نے کیا جواب دیا؟

ج۔ بوڑھا کسان بولا "اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کا انسان اپنی کمائی پر مطمئن نہیں بلکہ اپنے پڑوسی کی دولت کی طرف للچائی ہوئی نظر سے دیکھتا ہے۔ اس زمانے میں ہر انسان خدا پر ایمان رکھتا تھا۔ اور اپنی محنت پر بھروسہ کرتا تھا اس لیے اس کا بویا ہوا گیہوں اتنا بڑا بڑا ہوتا تھا اور اس کی صحت بھی اچھی ہوتی تھی۔

س4۔ "کسی بوڑھے کسان کو دربار میں حاضر کرو تاکہ وہ تحقیق کہہ سکے" یہ جملہ کس نے کہا تھا؟

ج۔ "کسی بوڑھے کسان کو دربار میں حاضر کرو تاکہ وہ تحقیق کہہ سکے" یہ جملہ راجا نے کہا تھا۔

س4۔ "سوالات کے صحیح جواب پر ٹک کا نشان لگانے کے جوابات"

(صفحہ نمبر-63)

1) بادشاہ کے پاس (2) بادشاہ نے (3) ہوتا لسٹاق

س5۔ "خالی جگہوں کے جوابات؟ (صفحہ نمبر 64-63)

1) دانہ (2) گیہوں (3) بڑا

4) سہارے (5) مطمئن۔

"سبق نمبر: 11" "عنوان: قاضی شریحؒ"

س1: الفاظ معنی صنعت سے لیکر عمدہ فیصلہ۔ (صفحہ نمبر 77-78)

س2: "سوالات کے مختصر جوابات":

1: قاضی نے اپنے بیٹے کے حق میں فیصلہ دیا یا اُس کے خلاف؟

ج: قاضی نے اپنے بیٹے کے خلاف فیصلہ دیا۔

2: حضرت عمرؓ نے گھوڑے کو کیوں واپس کرنا چاہا؟

ج: حضرت عمرؓ نے گھوڑے کو اسلئے واپس کرنا چاہا کیونکہ گھوڑا سواری میں چوٹ کھا کر داغی ہو گیا۔

3: قاضی کس کو کہتے ہیں؟

ج: قاضی اس شخص کو کہتے ہیں جو اسلامی شریعت کے مطابق لوگوں کے قضیوں اور تنازعوں کا فیصلہ کرتے ہیں۔

4: قاضی نے یہودی کے حق میں کیوں فیصلہ دیا؟

ج: قاضی نے یہودی کے حق میں اسلئے فیصلہ دیا کیونکہ اُس کے پاس ثبوت تھا۔

"سوالات کے مفصل جوابات":

1: قاضی نے حضرت عمرؓ کے خلاف کیوں فیصلہ دیا؟

ج: قاضی نے حضرت عمرؓ کے خلاف اسلئے فیصلہ دیا کیونکہ

Scanned with CamScanner

جس وقت حضرت عمرؓ نے گھوڑا خریدا اس وقت وہ بلا نقص تھا۔ حضرت عمرؓ کے ذریعے گھوڑے کو نقص ہوگیا اس لیے گھوڑا واپس نہیں ہو سکتا۔

2۔ قاضی کے بیٹے نے اپنے باپ سے کیا مشورہ لیا؟

ج۔ قاضی کے بیٹے نے دعوی کرنے سے پہلے اس نے اپنے باپ قاضی شریح سے رائے لی اور کہا کہ اگر میں جیت جاؤں تو دعوی کرو۔

3۔ قاضی کا بیٹا اپنے باپ سے کیوں خفا ہوگیا۔

ج۔ قاضی صاحب نے فیصلہ بیٹے کے خلاف سنایا۔ اب تو بیٹا بگڑا۔ اُس نے کہا کہ پہلے ہی بتا دیتے تو میں دعوی ہی کیوں کرتا۔

4۔ کیا قاضی نے یہودی کے حق میں فیصلہ دے کر ٹھیک کیا اور کیسے؟

ج۔ قاضی نے یہودی کے حق میں فیصلہ دے کر ٹھیک کیا کیونکہ قاضی صاحب نے بیٹے کی گواہی قبول نہ کی اور کہا دوسرا گواہ لاؤ۔ حضرت علیؓ کسی دوسرے کو گواہ نہ لا سکے۔ قاضی نے فیصلہ سنایا کہ زرہ یہودی اپنے پاس رکھے۔

Scanned with CamScanner

س5: یہودی قاضی کے سچے فیصلے سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گیا۔ وضاحت کیجیے۔

ج: حضرت علیؓ یہ فیصلہ سن کر بے حد خوش ہوئے کیونکہ ایسا فیصلہ سن کر دھنگ رہ گیا۔ اس پر اس فیصلے کا اثر یہودی پر ایسا پڑا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔ اس نے قاضی کی عدالت میں حضرت علیؓ سے کہا "یقیناً زرہ آپ ہی کی ہے۔ کیا سچا دین ہے آپ کا جہاں ثبوت نہ ملنے پر خلیفہ کے خلاف بھی فیصلہ دیا جاتا ہے۔ حضرت علیؓ بھی یہودی کے احساس اور سمجھداری پر اتنے خوش ہوئے کہ زرہ اسی کو بخش دی۔

6: کس نے کہا تھا اور کس سے کہا تھا "گھوڑا خریدتے وقت بے داغ تھا اس لیے گھوڑا واپس نہیں ہو سکتا"۔

ج: قاضی نے حضرت عمرؓ سے کہا تھا۔ "گھوڑا خریدتے وقت بے داغ تھا اس لیے گھوڑا واپس نہیں ہو سکتا"۔

س3: دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نشان (✓) لگا کر جوابات۔ (صفحہ نمبر-80)

(1): ضعیف (ب): حضرت عمرؓ نے (ج): قاضی شریحؓ

س ۶: "خالی جگہوں کے جوابات" :- (صفحہ نمبر ۸۰)

1:- منصف (۲):- شریعت (۳):- خلاف (۴) حضرت علیؓ

(5):- مسلمان -

"گرامر ورک"

مضمون :- "میرا پسندیدہ شاعر"

اُردو ادب میں جتنے شاعر ہندوستان میں ہوئے ہیں اُن میں علامہ اقبالؒ میرا پسندیدہ شاعر ہیں -
علامہ اقبالؒ ۱۸۷۷ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے نور محمد تھا۔ والد نے آپ کی تعلیم کی طرف خاص دھیان دیا سچ تو یہ ہے کہ اقبال کو خود بھی تعلیم حاصل کرنے کی تڑپ تھی اور علم و ادب کے ساتھ بچپن ہی سے لگاؤ تھا۔
ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی شمس العلماء مولوی سید حسن کے پاس آپ نے ادبی ذوق پایا۔ شعر گوئی سے آپ کو ابتدا ہی سے شوق تھا۔
ابتدائی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا یہاں آپ کو پروفیسر آرنلڈ کی صحبت کی تاثیر سے نظر یاتی وسعت پیدا ہوئی۔ یہاں سے بی۔اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے

لیے آپ ولایت چلے گئے۔ یہاں آپ نے بیرسٹری کا پیشہ اختیار کرنے کے بجائے شاعری میں زیادہ دلچسپی لی۔ اقبال کا کلام نہایت پختہ ہونے کی وجہ سے مقبول ہوا۔ لوگ آپ کے کلام کی داد دینے لگے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ آپ کے کلام دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو کر یورپی ممالک میں بھی شہرت حاصل ہوئی۔ آپ نے شاعری کی جو کتابیں لکھی ہے ان میں "بانگِ درا"، "بالِ جبریل"، "اسرارِ خودی"، "پیامِ مشرق"، "ضربِ کلیم" وغیرہ نہایت ہی مشہور ہیں۔

آپ کے کلام میں سب سے زیادہ زور "خودی" پر ملتا ہے۔ آپ کے یہاں خودی اور کردار ایسی طاقت ہے جو انسان کو درجہ معراج پر پہنچا سکتی ہے۔ آپ نے ۱۹۳۸ء میں وفات پائی اور شاہی مسجد لاہور میں دفن ہوئے۔

"عیدالفطر"

جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنے اپنے عقیدے کے مطابق تہوار مناتی ہے اسطرح مسلمان بھی اپنے عقیدے کے

مطابق تہوار مناتے ہیں۔ ان تہواروں میں ایک بڑا تہوار یعنی عید الفطر ہے۔

سال میں دو عیدیں ہوتی ہیں۔ ایک عید الفطر دوسری عیدالاضحٰے۔ عید الفطر شوال کے مہینے کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ یہ عید ماہ رمضان کے روزے پورے ہونے کی خوشی میں منائی جاتی ہے اس دن مسلمان صبح ہی سے عید کی نماز پڑھنے کی تیاری میں لگے رہتے ہیں۔ عیدگاہ میں لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ اکھٹے مل کر ہزاروں کی تعداد میں نماز عید پڑھتے ہیں۔ اس دن بڑی چہل پہل ہوتی ہے لوگ ایک دوسرے کے گلے ملتے ہیں اور عید مبارک کرتے ہیں عید کے دن بازار اور دکانیں سجی ہوتی ہیں۔ ہر قسم کے پکوان مٹھائیاں ملبوسات اور انسانی ضرورت کی ہر چیز میسر ہوتی ہے بچوں کے لیے عید زیادہ ہی دلکش ہوتی ہے۔ بچے مختلف رنگوں کے نئے کپڑے پہنے ہوئے بازار جاتے ہیں۔ اور اپنی من پسند چیزیں خریدتے ہیں۔ کچھ مٹھائیاں خریدتے ہیں تو کچھ کھلونے کچھ گڑیوں کے شوقین ہوتے ہیں۔ جہاں دیکھو بچوں کی چہل پہل ہوتی ہے۔ غرض عید ہر ایک کے

ہے خوشی کا پیغام لاتی ہے۔

"درخواست":- پرنسپل صاحب کے نام اسکول کی ماہانہ فیس معاف کرانے کے لیے درخواست":-

بخدمت جناب پرنسپل صاحب بیتوالیرا پبلک اسکول
راجباغ سرینگر۔

جناب عالی

گذارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کے سکول کی/کا چھٹی جماعت کی/کا طالبہ/طالب علم ہوں۔ میں کلاس میں تعلیمی لحاظ سے اچھے بچوں کے ہم پلہ ہوں۔ سارے اساتذہ صاحبان میری تعلیمی قابلیت سے متاثر ہیں مجھے پڑھنے کا از حد شوق ہے لیکن غربت کی وجہ سے شاید میں تعلیم کو جاری نہ رکھ سکوں۔ میرے والد صاحب مزدوری کر کے نہایت مشکل سے مجھے پڑھاتے ہیں۔

اس لیے عرض خدمت ہے کہ میری ماہانہ فیس کو معاف کیا جائے تاکہ میں اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکوں امید کرتی/کرتا ہوں کہ آپ میری عرض داشت کو

قبول فرمائیں گے۔

تاریخ ------

آپ کی / کا فرمانبردار
ا - ب - ج

خط :- "دوست کے نام مغل باغات کی سیر کرنے کے لیے ایک خط :-" (صفحہ نمبر - 107)

ا۔ سبق نمبر ۵ :- واحد جمع :- (صفحہ نمبر 54-55)

شاعر سے لیکر عمل تک

ب۔ سبق نمبر 4 :- مذکر مونث :- (صفحہ نمبر - 64)

ج۔ سبق نمبر 10 :- محاورات معنی :- (صفحہ نمبر 76-77)

آب آب ہونا سے لیکر تارے گننا تک

"سبق نمبر - ۴" "عنوان :- ضمیر"

س :- ضمیر کسے کہتے ہیں؟

ج۔ ضمیر وہ کلمہ ہے جو کسی اسم یعنی شخص، چیز کی جگہ استعمال ہو مثلاً تم، ہم وغیرہ۔

س :- ضمیر کی کتنی قسمیں ہے؟

Scanned with CamScanner

ج:- ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں ؟

(۱):- "ضمیر شخصی":- ضمیر شخصی وہ کلمہ ہے جو بات کرنے والا یا بات کرنے والے اپنے لیے استعمال کرتے ہیں جیسے میں، میرا مجھے، ہم، ہمیں، تمہارا وغیرہ۔

(ب):- "ضمیر اشارہ":- ضمیر اشارہ وہ ضمیر ہے جو کسی اسم کی طرف اشارہ کے طور پر استعمال کیا جائے جیسے یہ، وہ، اس، اُن اُسے وغیرہ۔

(ج):- "ضمیر استفہام":- وہ ضمیر ہے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے کون، کیا، کس، کا وغیرہ۔

(4):- "ضمیر موصولہ":- وہ ضمیر ہے جس کے ساتھ ایک ایسا جملہ آتا ہے جس سے اسم کی حالت یا پتہ معلوم ہوتا ہے جیسے جو، جو کچھ، جتنا وغیرہ۔

5:- ضمیر تنکیر:- اس ضمیر کو کہتے ہیں جو غیر معین چیزوں یا اشخاص کے لیے استعمال ہو جیسے کوئی، کچھ - وغیرہ

س:- "درج ذیل جملوں میں ضمیر کے الفاظ خط کشیدہ کرنے کے جوابات":-

(صفحہ نمبر 32-33)

(1)- وہ (2)- تم (3)- خاور (4)- ہم (5)- ہم ، تم

س: "جملوں کے حصوں کو ضمیر کے لحاظ سے جوڑنے کے لیے جوابات": (صفحہ - نمبر - 33)

کالم الف:	کالم ب:
1: وہ ہمارا	کلاس لیڈر ہے۔
2: کیا میں تمہارا	بھائی نہیں ہوں؟
3: تو اپنے آپ کو	کیا سمجھتا ہے؟
4: ہم تو آپ کے	دوست ہیں۔
5: تم کس کلاس میں	پڑھتے ہو؟

س: "درج ذیل جملوں میں ضمیر شخصی کے طور استعمال ہوئے الفاظ کو خط کشیدہ کرنے کے جوابات": (صفحہ نمبر-37)

(1): میں (2): وہ (3): میرا (4): ہم (5): ہمیں۔

س: "جملوں کی خالی جگہوں کو ضمیر شخصی لگا کر پُر کرنے کے جوابات: (صفحہ-نمبر - 38)

1: وہ (2): تمہارا (3): تم (4): ہمیں (5): وہ

س: "اوپر کے نقشے کو دیکھ کر دی گئی ہدایت پر عمل کرنے کے جوابات (صفحہ نمبر - 40)

(1) (ا) تم (ب) تو (ج) وہ ۔

(2) ۔ ا: میرا (ب) تمہارا (ج) اُسے ۔

(ج) ۔ ا: تمہارے (ب) تم نے (ج) اُن کا ۔

س: "جملوں میں دی گئی خالی جگہوں کو ضمیر اشارہ سے پُر کرنے کے جوابات": (صفحہ نمبر ۔ 42)

(1) وہ (2) وہ (ج) اُسے (ا) اُن (5) اُس ۔

س: "ذیل میں دیے گئے جدول کے خانوں کو حسب ہدایت سے بھرنے کے جوابات؛ (صفحہ نمبر ۔ 42)

• "اشارہ قریب": یہ وہ ۔

• "اشارہ بعید": اُن اُنھیں ۔

س: "جملوں کے حصوں کو ضمیر اشارہ کی مناسبت جوڑنے کے جوابات": (صفحہ نمبر ۔ 43)

کالم الف	کالم ب
1: یہ وہ لڑکا ہے	جس کا بھائی ڈاکٹر بنا ۔
(2) خدا اُن کی مدد کرتا ہے ۔	جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں

کالم ب	کالم الف
وہ آ رہا ہے۔	(3) جس کا ذکر ہو رہا تھا
جن کے کام برے ہوں گے۔	(4) ان کا حال برا ہوگا
ان کی ضرور مدد کرنا۔	(5) وہ دونوں میرے دوست ہیں

س: "جملوں کی خالی جگہیں مناسب ضمیر اشارہ سے پُر کرنے کے جوابات": (صفحہ نمبر- 43)

(1) وہ (2) جو (3) ان (4) کسے (5) اس

س: "ذیل جملوں میں ضمیر استفہامیہ چن کر جملے کے آگے لکھنے کے جوابات" (صفحہ نمبر- 44)

(1) کیا (2) کس کی (3) کسے (4) کن

س: "جملوں کے حصوں کو مناسب سے جوڑنے کے جوابات"؟ (صفحہ نمبر- 45)

کالم ب	کالم الف
کس نے چرایا؟	1- احمد کا قلم
کیا کام کرتا ہے؟	2- آپ کا بھائی
کسے سناؤں؟	3- میں اپنی داستان

Scanned with CamScanner

کالم ب	کالم الف
کہاں کھو گیا؟	4۔ چابی کا گچھا
جو میرے ساتھ کھیلے؟	5۔ کون ہے

س:۔ "ذیل میں دیے گئے ہر جملے کے آگے ضمیر موصولہ لکھیے"
کے جوابات:۔ (صفحہ نمبر۔47)

1۔ اتنا 2۔ جو 3۔ جو کچھ 4۔ جس 5۔ جس

س۔ "دیے گیے جملوں کے حصوں کو مناسب ترتیب سے جوڑیے"
کے جوابات:۔ (صفحہ نمبر۔4)

کالم الف	کالم الف
فائدہ اُٹھائے گا۔	1۔ جو میرے ساتھ آئے گا
خود تھانے میں حاضر ہو جائے۔	2۔ جس نے چوری کی ہے
اس کو اچھا اجر ملے گا۔	3۔ جو اچھے کام کرے گا
کہ پھولے نہیں سماتا۔	4۔ وہ اتنا خوش ہے
کھالو۔	5۔ جتنا کھانا چاہو

س۔ جملوں میں ضمیر تنکیر کو چن کر جملے کے آگے لکھیے
کے جوابات (صفحہ نمبر۔48)

1- کچھ 2- کوئی 3- کس 4- کسی 5- بعض

س- "جملوں کو صحیح مناسب سے ترتیب دینے کے جوابات":
(صفحہ نمبر ۲۹)

کالم الف	کالم ب
1- کوشش کیے جاو	کچھ نہ کچھ ضرور ہاتھ آئے گا۔
2- بعض لوگ	پرانے خیالات کے ہوتے ہیں۔
3- محنت کرو	کچھ فائدہ ضرور ملے گا۔
4- میں نے کہا تھا	کسی پر بھروسہ مت کرو۔
5- کوشش کرنے سے	کوئی نہ کوئی راستہ ضرور نکلتا ہے۔